© rasailojaraid.com

محمد سلمان قریشی

منقبت درمدحِ اصحابِ محمد ﷺ

ہم جو یارانِ محمدؐ کی بیاں شان کریں
جو عدو ہیں انہیں بھی صاحبِ ایمان کریں

ذکرِ صدیقؓ و عمرؓ سے ہم کما لیں جنتیں
ساتھ حیدرؓ کے سدا مدحتِ عثمانؓ کریں

میرے آقاؐ کے نہیں سر پہ کسی کا احساں
ایک صدیقؓ ہیں آقا پہ جو احسان کریں

وہ عمرؓ جس کو نبوت نے خدا سے مانگا
خوف پھر اس سے نہ کیوں کسرائے ایران کریں

ہے یہ آقا کی نگاہوں میں مقامِ عثمانؓ
اپنے اصحابؓ سے پھر بیعت رِضوان کریں

ہے یہ حسنین کریمینؓ پہ آقا کا کرم
جو جوانانِ جناں کا انہیں سلطان کریں

تم حسین ابن علیؓ کے قاتلوں کو دیکھ لو
سینہ کوبی کی سزا میں خود کو جو ہلکان کریں

پھیکی پڑ جاتی ہے کیوں چہروں کی رنگت ان کی
اپنی محفل میں جو ذکرِ ابو سفیان کریں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے یہ قرآں میں ہدایت تو ملے گی ان کو
اپنا اصحابؓ محمدؐ سا جو ایمان کریں

ہم پہ لازم کیوں نہ ہو ان قدسیوں کی پیروی
جن کی عظمت کا بیاں خود صاحبِ قرآن کریں

جس کی بنیادوں میں شامل ہے صحابہؓ کا لہو
کیوں نہ ہم اس دینِ حق پر اپنی جاں قربان کریں

ذکرِ اصحابؓ کو مدھم نہیں ہونے دیں گے
آپ اگر صاحبِ ایماں ہیں تو پیماں کریں

ذکرِ اصحابؓ سے جو غم میں ہیں ، ان کی قسمت
ہم نہیں چاہتے خود ان کو پریشان کریں

ذکر اصحابؓ نبیؐ سے جن کو ہوتی ہے جلن
خود نہ اپنی آخرت اس بغض میں ویران کریں

دشمنِ دینِ محمدؐ کو بنا کر بھائی
ہر قدم کلفتِ آقا کا نہ سامان کریں

کہتے ہیں جو صاحبِ عصمت ہمارا ہے امام
ہیں وہ کافر گو بظاہر دعوائے ایمان کریں

قادیانی تو نبوت کے ہیں منکر لیکن
حضرتِ شیخ! روافض کی بھی پہچان کریں

وہ بہائی ہوں کہ مرزائی یا اثنا عشری
منکرِ ختم نبوت ہیں یہ ایقان کریں

جن کی تعریف ہے قرآن کے سبھی پاروں میں
ان کی توصیف نہ کیوں حضرتِ سلمان کریں

© rasailojaraid.com